سوال

(212) نماز وتر کا آخری وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہ آخری وقت کون سا ہے جس میں وتر کی نماز پا لینا ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ فجر صادق طلوع ہونے سے پہلے رات کا آخری وقت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عَنِ ابْنِ عُمَرَ : "أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)[1]". رواه البخاري (946)، ومسلم (749)

"رات کی نماز دو دو رکعت (پڑھنا افضل) ہے تو جب تم میں سے کوئی فجر صادق طلوع ہونے کا خطرہ محسوس کرے تو وہ ایک رکعت وتر ادا کر لے جو اس کی نماز کو طاق بنا دے گا۔"

اس حدیث کی صحت پر محدثین کا اتفاق ہے۔۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (946) صحیح مسلم رقم الحدیث (749)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 204